السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(عمال صالحہ ایمان کا عین ہیں یا اس کے اجزاء نماز ایمان میں داخل ہے یا نہیں؟ (محمد حسین پنجابی الہ آبادی متعلم مدرس دارالحدیث کھنڈیلہ جے پور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال عربی میں ہے جواب بھی عربی میں دیا گیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ احادیث سے بظاہر ثابت ہوتا ہے کہ ایمان ایک کیفیت ہے اور اعمال صالحہ اس کے اجزاء ہیں مگر ان اجزاء کو یہ اہمیت حاصل نہیں کہ ان کے فوت ہونے سے ایمان فوت ہوجائے، ہاں نماز ایسا رکن ہے کہ اس کے نہ پڑھنے سے ایمان ہی نہیں رہتا۔ (عبداللہ امرتسری ۲ محرم الحرام ۱۳۶۰ھ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 297

محدث فتویٰ